

UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS  
General Certificate of Education  
Advanced Subsidiary Level and Advanced Level

URDU

8686/02

9686/02

Paper 2 Reading and Writing

October/November 2005

1 hour 45 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

**READ THESE INSTRUCTIONS FIRST**

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.  
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.  
Write in dark blue or black pen on both sides of the paper.  
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.  
Dictionaries are not permitted.

Answer **all** questions.

Write your answers in **Urdu**.

The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

You should keep to any word limit given in the questions.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

جواب لکھنے کی کامپی میں مہیا کی گئی جگہوں پر اپناتا مم، سینٹرنر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔  
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔

جواب لکھنے کے لیے مہیا کی گئی علیحدہ کامپی پر اپنا جواب اردو میں تحریر کریں۔

اسٹیل، پیپر کلپ، ہائی لائٹر گوند، کریکشن فاؤنڈ میں استعمال کریں۔

لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔

اپنے جوابات اردو ہی میں لکھیں۔

جواب لکھنے کے لئے مہیا کی گئی علیحدہ کامپی پر اپنا جواب اردو میں تحریر کریں۔

اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]

آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیے۔

اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کامپیاں استعمال کریں، تو انہیں مضمونی سے ایک دوسرے سے تھی کر دیں۔

This document consists of 5 printed pages and 3 blank pages.



## Section 1

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

زبانوں کا تہذیب اور ثقافت سے گہر اعلقہ ہے۔ کسی بھی ملک کی تہذیب اور ثقافت کو، ہتر طریقے سے جانے کے لیے اُس ملک کی زبان کے بارے میں علم حاصل کرنا نہایت ہی ضروری ہے۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ آج کل صرف زبان سیکھنے کے اقتصادی پہلو پر ہی زور دیا جا رہا ہے۔

حال ہی میں برطانوی حکومت کی وزارت تعلیم کے مشیر نے اعلان کیا کہ چودہ سال سے سولہ سال کی عمر کے طلباء کے لیے جدید غیر ملکی زبانیں ۲۰۰۵ سے لازمی مضامین میں شامل نہیں ہوں گی۔ اس اعلان سے یہ مراد ہے کہ ہماری نئی نسل کی اکثریت ایک ہی زبان یعنی انگریزی ہی سیکھے۔ برطانیہ کے ثانوی اسکولوں میں زیادہ تر فرانسیسی، جرمن اور ہسپانوی زبانیں پڑھائی جاتی ہیں مگر پچھلی دو دہائیوں میں ان زبانوں کے امتحان دینے والوں کی تعداد بڑی حد تک کم ہو گئی ہے۔ دوسری طرف وزارت تعلیم کے دوسرے مشیر نے اعلان کیا کہ تجربے کے طور پر غیر ملکی زبانوں کی تدریس برطانیہ کے پرائمری اسکولوں میں شروع ہو گی۔ دراصل یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ پرانیوں اسکولوں میں تقریباً ایک صدی سے یورپی زبانیں پڑھائی جاتی رہی ہیں۔ اور دو تین دفعہ مختلف حکومتوں نے زبانوں کی تعلیم کو فروغ دینے کی غرض سے بھی مہم چلانے کی کوششیں کی ہیں۔ یہ متفاہ صورتِ حال آخر کیوں رونما ہوئی ہے؟

برطانیہ یورپی ملک ہونے کے ناطے یورپیں کیوں کارکن ہے اور اس کی ساختہ فی صد تجارت یورپ کے دوسرے ممالک کے ساتھ ہے۔ اور کاروبار کرنے والے اس بات سے خوب واقف ہیں کہ آگرآپ کو کسی دوسرے ملک کی کمپنی کے ساتھ اچھی تجارت کرنی ہو تو اس ملک کی زبان اچھی طرح آنا بہت ہی فائدہ مند ثابت ہو گا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہمارے یورپی ساتھیوں کے مقابلے میں انگریز لوگ ابھی تک یہ سمجھتے ہیں کہ دوسرے ملک کے رہنے والوں سے بات کرنے کے لیے انگریزی جانا ہی کافی ہے۔ اس کے نتیجے میں دوسرے ممالک کے تاجر جو دوسری زبانیں سیکھنے اور بولنے میں نہیں جھکتے، ان کی حکومتیں اپنے تعلیمی نصاب میں ہر سطح پر زبانوں کی تدریس پر بہت زور دیتی ہیں، وہی لوگ ابھی سے اچھا بزنس کر سکتے ہیں۔ اس کی کوپرا کرنے کے لیے برطانیہ کے تجارتی اوروں نے بار بار حکومت کو تاکید کی کہ اسکولوں اور یونیورسٹیوں میں غیر ملکی زبانوں کی تعلیم کو زیادہ اہمیت دی جانی چاہیے۔

سوال یہ ابھرتا ہے کہ انگریزوں کے لیے دوسری زبانیں ناسیکھنے کی کیا وجہات ہو سکتی ہیں؟ میری رائے یہ ہے کہ دو خاص وجہات ہیں، ایک کا تعلق جغرافیہ سے ہے اور دوسری کا تاریخ سے۔ یہ دونوں وجہات انگریزوں کے ذہنوں پر نفسیاتی اثرات کا باعث ہیں۔ پہلی وجہ یہ ہے کہ چونکہ برطانیہ ایک جزیرہ ہے اس لیے برطانوی پاشندے اپنے آپ کو یورپ سے مغلک نہیں سمجھتے۔ اس علیحدگی نے ان میں اس حد تک احساس برتری پیدا کر دیا کہ ان کے خیال میں سب لوگوں کو انگریزی سیکھنی چاہیے۔ دوسری زبان سیکھنا ہماری شان کے خلاف ہے۔ چونکہ تقریباً آدمی دنیا پر برطانوی حکومت رہی ہے اور ہم نے وہاں کے باشندوں کو انگریزی زبان کی دولت سے نوازا تو یہ فطری بات ہے کہ وہ اپنی مادری زبان پر انگریزی کو ترجیح دیں گے۔

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے معنی واضح ہوں۔

اکثریت - مشیر - فروغ دینا - ثابت کرنا - نسلک۔

[Total: 5 marks]

۲۔ مندرجہ ذیل نقوشوں کے ہم معنی فقرے عبارت سے نکال کر لکھیے۔

... کافی کمی آگئی ہے - ... سابقہ بیس سالوں کے دوران - ... اچھی طرح جانتے ہیں -

... کے اعتبار سے - ... زیادہ پسند کریں گے -

[Total: 5 marks]

۳۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

(ہر سوال کے بعد دیئے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیئے جاسکتے ہیں۔

**کل ۱۵ + ۵ = ۲۰ مارکس)**

۱: مصنف نے لفظ "متضاد" کیوں استعمال کیا؟

۲: زبان سیکھنے کے معاملے میں اقتصادی پہلو کے علاوہ اور کونے پہلو اہمیت رکھتے ہیں؟

۳: یورپی ممالک کا غیر ملکی زبانیں سیکھنے کے متعلق کیا روایہ ہے؟

۴: زبان سیکھنے کے معاملے میں برطانوی تجارتی اداروں کی کیارائے ہے؟ اور کیوں؟

۵: اس عبارت کے مطابق انگریز دوسری زبانیں سیکھنا کیوں پسند نہیں کرتے؟

[Total: 15 + 5 for language = 20 marks]

## Section 2

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

وزارت تعلیم کی طرف سے ایک شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق لندن کے اسکولوں میں تقریباً چار لاکھ طالب علم پڑھتے ہیں۔ جن میں سے کم از کم بیس فی صد دوسرے طلکوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور ان اسکولوں میں 178 زبانیں بولی جاتی ہیں۔ ان میں سے کچھ طلباء کافی عرصے سے لندن میں قیام پذیر ہیں یعنی ان کے آباد جداد دوسرے طلکوں سے بھرت کر کے لندن میں آباد ہو گئے ہیں جبکہ ہر سال دوسرے طلکوں سے آنے والے تقریباً دس بارہ ہزار طلباء کو ان اسکولوں میں داخلہ ملتا ہے۔ اس سلسلے میں شائع ہونے والی رپورٹ کا مقصد یہ ہے کہ مقامی اسکول اور علاقاتی مکمل تعلیم منصوبہ بندی کر سکیں۔ لندن برطانیہ کا دارالحکومت ہے، اس 5 لیے یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ صد یوں سے لوگ دنیا کے دور دراز علاقوں سے یہاں آتے رہتے ہیں۔

دو ہزار سال پہلے رومیوں نے اس جزیرے پر قبضہ کرنے کے بعد لندن کو اپنا دارالحکومت قرار دیا تھا۔ رومیوں کے بعد سیکسن (Saxon) لوگوں نے بار بار انگلستان پر حملے کئے تھے، پھر 1066 میں نورمن (Norman) لوگوں نے انگلستان کو فتح کر کے یہاں پر حکومت قائم کی۔ اگرچہ رومیوں، سیکسنوں اور نورمنوں کی ثقافتوں میں آسمان و زمین کا فرق تھا پھر بھی ان سب میں ایک 10 بات مشترک تھی اور وہ یہ کہ انہوں نے اپنی اپنی زبانوں سے برطانیہ کے باشندوں کو نوازا۔ اور یہ روایت اب تک چلی آرہی ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ انگریزی زبان دوسری زبانوں کا مجموعہ ہے۔ انگریزی زبان نے دوسری زبانوں کے الفاظ بے دریغ ادھار لے کر ان کو اپنا لیا ہے اور اب بھی اپنا تریخ ہے۔ جب ستر ہویں صدی میں انگریزوں نے ہندوستان پہنچ کر وہاں تجارت کرنا شروع کی تو اس وقت سے ایسٹ انڈیا کمپنی کے لئے برصغیر کی مختلف زبانیں سیکھنے لگے۔ زبان سیکھنے کے بارے میں کمپنی کے اصرار کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس زمانے میں انگلینڈ سے روانہ ہونے سے پہلے ہی انہیں دوسال تک ایک مخصوص ادارے میں اردو اور دوسری زبانیں سیکھنی پڑتی تھیں۔ یاد رہے کہ اس زمانے میں انگریز افریقی سمجھتے تھے کہ جیسا دلیں دیسا بھیں!۔ جس کا غیر متوقع اثر یہ تھا کہ انہی 15 زبانوں کے بہت سارے الفاظ انگریزی میں شامل ہو گئے، مثلاً، بُنگلہ، پاجامہ، چھڑی، پکا صاحب، پھٹ، سپاہی، دیپنچی، لوت، وغیرہ وغیرہ۔

بہر حال اب اکیسویں صدی کے ابتدائی سالوں میں برطانوی راج کے اثرات نہ صرف انگریزی زبان میں پائے جاتے ہیں بلکہ مختلف طریقوں سے انگلینڈ کی ثقافت میں بھی۔ لندن کے ہر کوئی پرائیشی ای تاجر جوں نے چھوٹی موٹی دکانیں کھول لی ہیں اور تقریباً ہر قصبے میں ہندوستانی، پاکستانی اور بُنگلہ دیشی ریسٹورنٹ موجود ہیں۔ تعلیمی اداروں میں بھی اتنے سارے نوجوان ہیں جنہیں انگریزی اچھی طرح نہیں آتی اور جن کی تعلیم کے لیے حکومت کو خاص تعلیمی پروگرام عمل میں لانا پڑتا ہے۔ اور آج کل فرانسیسی، جرمن اور ہسپانوی کے بعد اردو سب سے زیادہ پڑھائی جانے والی زبان ہے۔

۳۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔  
 (ہر سوال کے بعد یہ گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیئے جاسکتے ہیں۔  
 گل ۱۵ + ۵ = ۲۰ مارکس)

- [2] ۱: اندرن میں اتنی ساری زبانیں کیوں بولی جاتی ہیں؟
- [4] ۲: عبارت کے مطابق کن تاریخی واقعات نے انگریزی زبان کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا؟
- [2] ۳: انگریزی زبان کو ” مختلف زبانوں کا مجموعہ ہے“ کہنا کس حد تک مناسب ہے؟
- [4] ۴: ہندوستان میں زبانوں کے متعلق کمپنی کی پالیسی کیا تھی اور اس کے کیا اثرات تھے؟
- [3] ۵: عبارت کے مطابق انگریزوں کی روزمرہ کی زندگی پر برطانوی راج کے کیا اثرات ہیں؟

[Total: 15 + 5 for language = 20 marks]

۵۔ (الف) مندرجہ بالا دونوں اقتباسات کے حوالے سے انگریزوں میں دوسری زبانیں سیکھنے کی اہمیت کا جائزہ لیجیے۔ [10]

۵۔ (ب) اردو زبان پر انگریزی زبان کا اثر ثابت ہے کہ متغیر؟ اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔

سوال کا جواب مجموعی طور پر ۱۲۰ الفاظ پر مشتمل اردو میں لکھیے۔

اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے ۵ مارکس تک دیئے جاسکتے ہیں: [5]

[Total: 20 marks]

**BLANK PAGE**

**BLANK PAGE**

**BLANK PAGE**

---

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.